جلد ۴۲ — نمبر ۱۳

گزٹ ریاست رامپور مطبوعہ

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۹ ماہ شوال سنہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۳۱ ماہ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصۂ مضمون	صفحہ نمبر
۱	منظوری تجویز وقف وغیرہ بغرض رفاہ کاشتکاران۔	۱ و ۲
۲	رخصت نائب مہتمم بیگمات۔	۲ و ۳
۳	سررشتہ دار صاحب صدر۔	۳
۴	" وصلیہ نویس صدر۔	۴
۵	" مرزا محمد علی صاحب دفتر کچہری۔	"
۶	" نائب تحصیلدار حضور تحصیل۔	"
۷	معائنہ رجسٹر و لسٹ جات محافظخانہ صدر۔	"
۸	نقشہ حیات و ممات	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۷ ماہ فروری سنہ ۱۹۳۰ء

جملہ مراتب مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔ فقرہ مندرجہ عرضداشت کی وضاحت جو تحریر مسلکہ ۲۵ ماہ فروری سنہ ۱۹۳۰ء میں کی گئی ہے اسکی بھی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات بغرض اجرای احکام واپس ہون۔ دیوان صدر کو بھی اطلاع دیجائے۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض عرض — مسل بہادر

جناب عالی

اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم نے محض بنظر پرورش و بہبودی رعایا کاشتکاران علاقہ قدیم ریاست کو آراضی کاشت مین حقوق دخیلکاری عطا فرمائے ہین۔ اس عطاہائے شاہی کا اعلان ہر ہر گاؤن مین ہر کاشتکار کو مطبوعہ اشتہار سنا کر کرا دیا گیا ہے۔ لیکن کاشتکاران کی مزید بہبودی اور اطمینان کے لئے اب تجویز یہ ہے کہ اس عطائے شاہی کی سندین کاشتکاران کو دیجا کر تقسیم کرنے مین ایک مزید سہولت یہ ہے کہ اسوقت تک کاشتکار اپنے اغراض کاشتکاری اور شادی وغیرہ کی ضرورت سے ساہوکاران و مہاجنان سے قرض لیتے ہین اور دو روپیہ اور تین روپیہ فیصدی ماہوار بلکہ اس سے زائد شرح سود اور سود در سود سے زیر بار ہو کر مفلس ہو جاتے ہین۔ اور تھوڑی رقم قرض لیکر اُسکے سود در سود کے پیچ سے سالہا سال عہدہ برآ نہین ہوتے اور بالآخر قرضہ سے آزاد ہونے کے لئے فرار ہو جاتے ہین لہٰذا تجویز یہ ہے کہ سند دخیلکاری کے معاوضہ مین باستثنائے کاشتکاران تحصیل بلاسپور جملہ کاشتکاران علاقہ قدیم سے فی غلبہ دو روپیہ

اور فی کسی ایک آنہ روپیہ کے حساب سے اور تحصیل بلاسپور کے کاشتکاران علاقہ قدیم سے فی قلبہ ایک روپیہ اور فی کسی آٹھ آنہ کے حساب سے نذرانہ لیا جائے۔ اور اس رقم نذرانہ سے ایک فنڈ رفاہ کاشتکاران بنایا جائے۔

یہ تجویز کیمپ سکریٹریز میں بھی حقوق دخیلکاری کے اسکیم کے ساتھ پیش ہوئی تھی۔ اور سکریٹری صاحبان نے رائے ظاہر کی تھی کہ وصول نذرانہ کی صورت تقسیم اسناد کے ساتھ مناسب ہوگی۔ نیز تحصیلداران سے معلوم ہوا کہ کاشتکار بھی اس صورت میں نذرانہ دینے پر رضامند ہیں۔ ریونیو ممبر صاحب نے اس تجویز کو پیش کیا حضور پرنور نے زبانی منظور کیا تھا اور حضور پرنور دام اقبالہم نے اسکو منظور فرما لیا ہے۔

یہ بھی تجویز ہے کہ اس رقم کا جو فنڈ بنایا جائے اس سے کاشتکاران کو قرضہ دیا جائے جس پر بارہ آنہ فیصدی ماہوار شرح سود سادہ لیا جائے۔ سود بالائے سود نہ لیا جائے۔ اور علاوہ قرضہ دینے کے اس فنڈ کی رقم سے حسب گنجائش ایسے مواضعات جہاں کنوئیں نہیں ہیں اور کاشتکاران تالابوں وغیرہ کا ناقص پانی استعمال کرتے ہیں یا کنوئیں ہیں مگر انکا پانی خراب ہے جسکے استعمال سے ملیریا وغیرہ میں کاشتکاران مبتلا رہتے ہیں حفظ صحت کے اصول پر کنوئیں بنوائے جائیں یا جن مواضعات کے قریب ہیں نالے ندیوں کی وجہ سے عبور کی راہیں دشوار ہیں انکی آمد و رفت میں سہولت کے لئے پل بنائے جائیں۔ اور حسب ضرورت دیگر کام رفاہ کاشتکاران کے کئے جائیں۔ اور اس نذرانہ سے جو رقم وصول ہو وہ آمدنی سرکاری متصور نہ ہو بلکہ اس فنڈ کی رقم متصور ہو لیکن خزانہ صدر میں وہ امانت رہے اور اسکے حسابات اور صرف کے لئے جو قواعد نافذ کئے جاویں انکی پابندی سے وہ صرف ہوتی رہے۔ قواعد کا مسودہ مرتب کیا جا رہا ہے جو عنقریب منظوری کے لئے اجلاس ہمایوں میں پیش ہوگا۔

بالفعل اجلاس ہمایوں سے حسب ذیل امور کی منظوری نافذ ہونے کی استدعا ہے تاکہ بعد صدور منظوری زر نذرانہ و عطائے سند و اجرائے فنڈ رفاہ کاشتکاران کی کارروائی شروع کیجائے۔

(۱) سند حقوق دخیلکاری کاشتکاران کو تقسیم کرنا۔

(۲) ہر کاشتکار سے بشرح مذکورہ صدر زر نذرانہ وصول کرنا۔

(۳) رقم نذرانہ کا آمدنی سرکاری متصور نہ ہونا بلکہ اس سے فنڈ رفاہ کاشتکاران جاری کرنا۔

(۴) کل رقم نذرانہ کا خزانہ صدر میں امانت رہنا اور اسکے حسابات خزانہ صدر میں رہنا۔

(۵) تحصیلات میں بوقت ضرورت بذریعہ چک مقبوضہ آمدنی مالگذاری سرکاری کی رقم سے اس فنڈ کے صرف کے لئے رقم لے لینا اور ارسال خزانہ کے ساتھ وہ چک خزانہ صدر کو بھیجدینا اور چک کی رقم خزانہ صدر میں امانت فنڈ کی رقم سے لیکر آمدنی سرکاری پوری کرلینا۔

(۶) فنڈ کی رقم کاشتکاران کو بشرح بارہ آنہ فیصدی ماہوار قرضہ دینا اور رفاہ کاشتکاران کی غرض سے دیگر ضرورتوں میں حسب رائے ریونیو ممبر رقم صرف کرنا۔

(۷) فنڈ کے حسابات وغیرہ مرتب رکھنے میں جو رقم صرف ہو وہ فنڈ کی رقم سے صرف کرنا۔

گزارش ہے کہ امور مذکورہ صدر کی منظوری اجلاس ہمایوں سے جلد صادر فرمائی جائے کیونکہ فصل ربیع کی تیاری کا وقت قریب ہے اسی فصل ربیع میں رقم نذرانہ کے وصول کی کارروائی کیجائیگی۔

والادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

رقیمہ دستخط صاحب ریونیو ممبر و ریونیو سکریٹری بہادر
مورخہ ۵ مارچ ۱۹۳۰ء

تحریر صاحب ریونیو ممبر و ریونیو سکریٹری بہادر
دفعہ ۵ مارچ ۱۹۳۰ء

بخدمت شریف جناب صاحب چیف سکریٹری بہادر

جناب من

آج ایک عرضداشت اجلاس ہمایوں میں پیش کی گئی ہے جس میں استدعا کی گئی ہے کہ کاشتکاران کو حقوق دخیلکاری کی اسناد تقسیم کرکے ان سے نذرانہ کی رقم وصول کیجائے اور اس سے رفاہ کاشتکاران کا فنڈ بناکر کاشتکاران کو قرضہ دینے اور دیگر رفاہ کے کاموں میں اس فنڈ کا روپیہ صرف کیا جائے۔

اس عرضداشت میں جن امور کی منظوری چاہی گئی ہے انکے نمبر ۵ کا مقصد واضح کردینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ اس فنڈ کی کثیر رقم وصول ہوگی اور تحصیلداران صاحبان کے ذریعہ سے قرضہ کاشتکاران کو دیا جائیگا۔ لہذا تحصیل میں وہ رقم رہنا ضروری ہوگا اور یہ امر بسہولت مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ تحصیلات میں کثیر مقدار روپیہ کی دوامی طور پر رہے اس تحفظ کے لئے یہ صورت تجویز کی گئی ہے کہ فنڈ کی کل رقم خزانہ صدر میں رہے۔ اور تحصیل میں جسقدر رقم کی ضرورت ہو اسقدر سرکاری رقم مالگذاری سے لے لیجائے۔ اور اسکا چک خزانہ صدر میں آجایا کرے بوقت سیاہہ رقم خزانہ صدر میں امانت فنڈ کی رقم سے سرکاری رقم پوری کرلیجائے اس سے سرکاری رقم کے حسابات میں پیچیدگی ہوگی نہ رقم سیاہہ ہونے میں کوئی تاخیر ہوگی۔

دستخط صاحب ریونیو ممبر و ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو ممبر و ریونیو سکریٹری بہادر

بموجب صراحت حکم اجلاس ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل موتحصیلداران صاحبان کے پاس، ایک نقل ریونیو سپرنٹنڈنٹ صدر کے پاس۔ اور ایک نقل مطبع سرکاری کو بغرض اشاعت گزٹ بھیجی جائے۔ ایک نقل تحریر ہذا اجلاس جناب صاحب فائنینس سکریٹری بہادر و نیز صاحب صدر کی خدمت میں بھیجی جائے۔ احکام آج ہی جاری ہوں۔ ۱۳ مارچ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب ریونیو ممبر و ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

رخصت

۱۵ مارچ ۱۹۳۰ء

منشی [illegible] پورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت [illegible] عبدالطیف خان نائب منصرم دفتر [illegible] خان پیشکار

بوجہ علالت -

حکم

بموجب رپورٹ تین ماہ کی رخصت مزید بسلسلہ انتظام سابقہ عبدالعلیخان نائب منصرم کو دی جانا منظور ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

منشی شفیع احمد سررشتہ دار صدر کی رخصت چہار ماہ مع عطائے تنخواہ پیشگی ایام رخصت بضرورت سفر حج منظور ہے - انکے کام کا انتظام حسب تحریر صاحب ہوم ریونیو سکریٹری بہادر بدین صراحت منظور کیا جاتا ہے کہ قاضی سلیم الحق نائب تحصیلدار چار ماہ زمانہ رخصت میں سررشتہ داری صدر کا کام کریں - تیس روپیہ ماہوار الاؤنس سررشتہ صدر سے قاضی سلیم الحق کو چار ماہ زمانہ رخصت میں ملیگا - عطائے تنخواہ پیشگی کے لئے علیحدہ حکم بنام دیوان صدر جاری ہوا - احکام ضابطہ جاری ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۲۰ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ صاحب ہوم ریونیو سکریٹری بہادر در بارہ منظوری رخصت منشی جگ کشور ہیڈ باقی نویس صدر بوجہ بقائے علالت بسلسلہ انتظام رخصت سابقہ -

حکم

بموجب رپورٹ جگ کشور ہیڈ باقی نویس کی رخصت مزید میں ابتداء ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء لغایت آخر اپریل سنہ ۱۹۳۰ء بسلسلہ انتظام موجودہ منظور ہے - کاغذات بغرض اجرائے احکام واپس ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ہوم ریونیو سکریٹری بہادر

احکام ضابطہ جاری ہوں - مثل متعلقہ حسب ضابطہ جہاں سے آئی ہوں واپس کردی جائیں - ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب ہوم ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۲۴ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ سردار صاحب ڈیوڑھی در بارہ منظوری رخصت چار ماہ

مرزا محمد علی خوشنویس کچہری مشاہرہ دار پچاس روپیہ ملازم کتب خانہ بغرض زیارت عتبات عالیات عراق عرب -

حکم

چار ماہ کی رخصت مع تنخواہ منظور ہے - پیشگی تنخواہ ملنے کے لئے جداگانہ حکم خزانہ بھیجا گیا - احکام ضابطہ جاری ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ہوم ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ درخواست منشی نورتن لال نائب تحصیلدار حضور تحصیل در بارہ منظوری رخصت ۱۳ یوم اتفاقیہ بوجہ انتقال والدہ خود

حکم

درخواست منظور ہے تحصیلدار صاحب حضور تحصیل کو اطلاع دیجائے - اور احکام ضابطہ صدر سے جاری ہوں -

دستخط صاحب ہوم ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جونیر ریونیو سکریٹری بہادر

واقع یکم مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ محافظ دفتر صاحب صدر متعلقہ سررشتہ دار صاحب صدر در بارہ صدور حکم نسبت معائنہ رجسٹر وابستہ جات وغیرہ محافظ خانہ صدر بموجب [illegible] درخواست باخذ فیس معائنہ اول گھنٹہ آٹھ آنہ اور مابعد گھنٹہ [illegible] چار آنہ بوجہ بحث معائنہ غیر متعلق کاغذات خلاف مندرجہ درخواست بغرض رفع غلط فہمی عوام - نیز تعین فیس تلاش بتہ نمبر مثل جسکا کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے -

حکم

حسب رپورٹ سررشتہ دار صاحب اعلان شائع گزٹ کردیا جائے کہ معائنہ کنندگان صرف اسی مثل کا معائنہ کرسکتے ہیں کہ جسکی خواہش انہوں نے اپنی درخواست معائنہ میں کی ہو - اور اسی مثل کے معائنہ میں جسقدر وقت صرف ہوگا تو بحساب گھنٹہ فیس لیجائیگی - اور [illegible] فیس تلاش کے لئے جداگانہ ادا کیا جاتا ہے - بنابر اجراء حوالہ [illegible] ہو -

دستخط صاحب جونیر ریونیو سکریٹری بہادر

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ہفتہ چہارم ماہ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۷۰ار ۷ار ۷۰ار		۷۰ار	۸ار ۸۰ار		۸ار	
نخود خالص	۶۰ار		۵۰ار	۷ار ۸ار		۶ار	
نخود کس آمیز	۶ار		۰	۹ار		۷۰ار	
[illegible]	۱۰ار ۱۰ار		۰	۱۰ار		۹ار	
ماش	۵ار ۵۰ار		۵ار	۵۰ار		۵ار	
مونگ	۴ار ۴۰ار		۴۰ار	۴۰ار		۵ار	
مکا	۱۵ار ۵۰ار		۱۳ار	۱۳ار		۱۲ار	
جئی	۱۶۰ار		۰	۱۲ار		۱۵ار	
گوجئی	۱۱۰ار		۰	۱۰ار		۱۱ار	
عدس	۷۰ار		۰	۱۰ار		۹ار	
ارہر	۶ار		۰	۶ار		۸ار	
برنج	۵ار ۵۰ار		۵ار	۵ار ۵۰ار		۶ار	
روغن زرد	۰ چھٹانک ۵ چھٹانک		۵ چھٹانک	۵ چھٹانک		۰ار	
روغن سیاہ	۰ار		۰ار	۰ار		۰ار	
روغن کنجد	۰ار ۰ار		۰ار	۰ار		۰ار	
نمک سانبھر	۱۰ار		۱۱ار	۱۰ار		۱۱ار	
نمک لاہوری	۹ار		۹ار	۰		۸ار	
قند سیاہ	۷ار ۷۰ار		۷۰ار	۸ار		۶ار	
باجرہ	۹ار ۹۰ار		۰	۰		۸ار	

نقشہ گوشوارہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہواری فروری سنہ ۱۹۳۰ء

نام پرگنہ	تفصیل پیدائش							تفصیل فوتی																		
	مرد		عورت		میزان	تفصیل مذہب		ایک سال کو ۵ سال تک		۵ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل مذہب		تفصیل امراض							[illegible]	[illegible]
	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو		مسلمان	ہندو	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلمان	ہندو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۱۴	۳	۱۲	۲	۳۳	۲۹	۵	۴	۲	۱	۲	۳	۱۰	۱۸	۱۴	۲۸	۴	۰	۰	۰	۳۲	۰	۰	۰	۳۲	
گنج	۳۵	۱۱	۱۶	۱	۶۴	۵۲	۱۲	۲	۲	۱	۰	۱۸	۱۹	۳۵	۲۱	۳۱	۵	۰	۰	۳۹	۶	۰	۰	۰	۳۹	
حوالی شہر	۱۳	۲۳	۲۳	۱۴	۷۷	۳۸	۳۹	۲	۳	۲	۰	۱۵	۱۵	۲۳	۱۸	۲۶	۱۴	۰	۰	۰	۴۱	۰	۰	۰	۴۱	
ظفرنگر	۲۳	۱۲	۱۵	۵	۵۹	۳۸	۲۱	۲	۲	۴	۲	۳۰	۹	۳۰	۱۶	۳۲	۱۵	۰	۳	۰	۴۳	۰	۰	۰	۴۶	
شاہ آباد	۱۲	۳۲	۱۲	۲۶	۹۶	۲۴	۹۳	۱۵	۳	۱	۲	۲۸	۱۵	۴۴	۲۱	۱۵	۵۰	۰	۲	۰	۴۰	۰	۳	۰	۴۵	
[illegible]	۳	۳۳	۳	۲۵	۶۶	۶	۵۹	۱۳	۸	۲	۲	۱۰	۴	۲۵	۱۳	۶	۳۲	۰	۵	۰	۳۳	۰	۰	۰	۳۱	
ملک	۳	۱۵	۸	۱۹	۴۲	۱۱	۳۱	۵	۳	۱	۲	۰	۵	۱۳	۱۱	۵	۱۹	۰	۰	۰	۲۴	۰	۰	۰	۲۴	
بلاسپور	۰	۶	۵	۴	۲۹	۱۶	۱۱	۸	۵	۲	۰	۲۵	۲۸	۳۵	۳۳	۳۲	۳۲	۰	۰	۲۸	۰	۰	۰	۰	۲۸	
کیمری	۶	۱۱	۳	۹	۳۰	۱۰	۲۰	۱	۳	۱	۱	۱۰	۹	۱۲	۱۰	۵	۱۴	۰	۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۲۲	
سوار	۰	۸	۹	۲	۳۱	۱۵	۱۴	۵	۲	۰	۰	۱۲	۹	۱۴	۱۱	۲۰	۸	۰	۰	۰	۲۸	۰	۰	۰	۲۸	
ٹانڈہ	۱۶	۲۲	۶	۱۵	۷۰	۲۳	۳۶	۱۱	۳	۱	۳	۱۷	۱۲	۲۸	۲۰	۳۱	۱۶	۰	۰	۰	۴۸	۰	۰	۰	۴۸	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	۰	۸	۰	[illegible]	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور